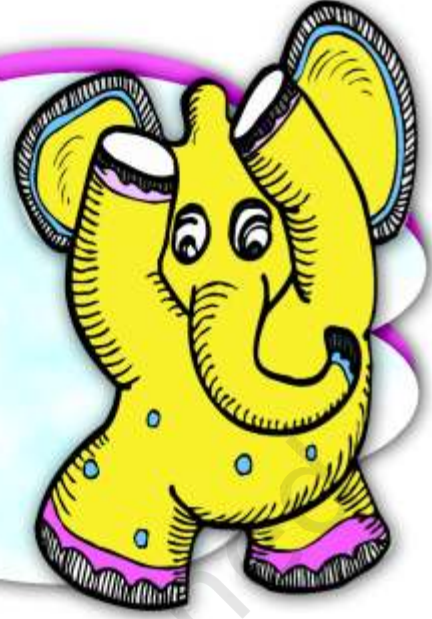


باب 3 نندو کے ساتھ ایک دن



نندو جاگ اٹھا

نندو جاگ اٹھا اور اس نے اپنی آنکھیں کھولیں۔ چند منٹوں کے لیے وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ وہ کہاں ہے۔ اس کو ایسا محسوس ہوا کہ وہ بڑے بڑے سرمئی پیٹروں کے تنوں سے گھرا ہوا ہے۔ اس نے اپنی پلکیں جھپکائیں اور آس پاس نظر ڈالی۔ اوہ وہ تھی امّاں۔

اس نے جو خیال کیا تھا کہ وہ ایک سرمئی جنگل میں ہے، درحقیقت اس کے افراد خانہ کے پیر اور ان کی سونڈیں تھیں۔



سورج سر پر تھا اور موسم بہت گرم ہو رہا تھا۔ نانی امّاں بہت زور کی آواز نکالتے ہوئے چنگھاڑیں۔ ہاتھیوں کے اسی جھنڈ میں نانی امّاں سب سے بڑی ہیں۔ انھوں نے جنگل کی جانب چلنا شروع کیا۔ اور تھینوں نے انھیں دیکھا اور ان کا تعاقب کرنے لگیں۔ نندو بھی ان کے ساتھ چل پڑا۔

برائے استاد: ماں کی ماں کو نانی امّاں کہتے ہیں۔ بچوں سے دریافت کیجیے کہ وہ اپنی ماں کی ماں کو کیا کہہ کر پکارتے ہیں۔

آس پاس

جب وہ جنگل میں پہونچے تو جھنڈ کے ممبروں نے ادھر ادھر پھیلنا شروع کر دیا۔ ہر ایک ممبر (رکن) جلدی اپنی اپنی پسندیدہ پتیاں اور ٹہنیاں کھانے کے لیے الگ الگ ہو گئے۔ جب وہ کھانا ختم کر چکے تو جھنڈ دریا کی جانب روانہ ہوا۔ ہاتھیوں کے بچوں نے پانی میں کھیلنے کا لطف اٹھایا۔ مائیں پانی اور کیچڑ میں دریا کے کنارے لیٹ گئیں۔



کیا تم جانتے ہو کہ ایک بالغ ہاتھی 100 کلوگرام سے بھی زیادہ پتیاں اور ٹہنیاں ایک دن میں کھا سکتا ہے؟ ہاتھی بہت زیادہ آرام نہیں کرتے ہیں۔ وہ دن بھر میں تقریباً دو سے چار گھنٹے تک ہی سوتے ہیں۔ ہاتھیوں کو کیچڑ اور پانی میں کھیلنے کا بہت شوق ہوتا ہے۔ کیچڑ ان کی جلد کو ٹھنڈا رکھتی ہے۔ ان کے بڑے بڑے کان بھی سیکھے کا کام انجام دیتے ہیں۔ ہاتھی ان کو پھڑ پھڑاتے رہتے ہیں تاکہ اپنے آپ کو ٹھنڈا رکھ سکیں۔

معلوم کرو

نندو کی عمر محض تین ماہ کی ہے۔ لیکن اس کا وزن 200 کلوگرام ہے۔ تمہارا کیا وزن ہے؟

تمہارے جیسے کتنے بچوں کا وزن ملا کر نندو کے وزن کے برابر ہوگا؟





کھیل اور تفریح

ندو نے دیکھا کہ اس کے بہن بھائی ایک دوسرے کی دُم کھینچ رہے ہیں۔ اس نے سوچا ”بہتر ہے کہ میں ان کے قریب نہ جاؤں، کیا ہوگا اگر وہ میرے اوپر گر پڑے تو؟ میں تو ابھی چھوٹا ہوں“۔ وہ خاموشی چل دیا اور جا کر اپنی ماں کے قریب کھڑا ہو گیا۔

اماں نے آہستہ سے ندو کو پانی کی طرف دھکیلا جیسے کہ وہ کہہ رہی ہو کہ جا کر کھیلو۔ ندو کو پانی میں کھیلنا پسند تھا۔ اس کے رشتے کے بہن بھائی پہلے ہی وہاں موجود تھے۔ جیسے ہی وہ پانی کے نزدیک پہنچا پانی کافی ارہ اس کے سر پر گرا، وہ بالکل بھگ گیا۔ اور یہ کام اس کے شری بہن بھائیوں کا تھا۔ ندو بھی سب کے ساتھ کھیل میں شامل ہو گیا۔

آس پاس

سورج کے غروب ہونے سے پہلے، ہاتھیوں کا جھنڈ جنگل کی طرف چل پڑا۔ اس وقت تک نندو بہت تھک گیا تھا۔ وہ دودھ پیتے پیتے اپنی اماں کے پاؤں کے درمیان سو گیا۔

تم نے نندو اور ہاتھیوں کے جھنڈ کے بارے میں پڑھا۔ ہاتھیوں کا جھنڈ صرف ہتھنیوں اور ہاتھی کے چھوٹے بچوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ سب سے بڑی ہتھنی ہی جھنڈ یا گروپ کی سربراہ ہوتی ہے ایک جھنڈ تقریباً 10 سے 12 ہتھنیوں اور چھوٹے بچوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

نر ہاتھی جھنڈ میں یا گروہ میں اس وقت تک ہی رہتے ہیں جب تک وہ 14 یا 15 سال کی عمر کے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد وہ جھنڈ کو چھوڑ دیتے ہیں اور اکیلے ہی گھومتے پھرتے ہیں۔ نندو بھی اس وقت تک ہی جھنڈ میں رہے گا جب تک وہ اتنا بڑا نہیں ہو جاتا ہے۔

ہاتھیوں کی ہی طرح کچھ اور بھی جانور گروہ میں مل جل کر رہتے ہیں۔ ان جانوروں کے گروہ، جھنڈ یا گلے ہوتے ہیں۔ ایک جھنڈ کے جانور عام طور پر کھانے کی تلاش میں ساتھ ساتھ ہی گھومتے پھرتے ہیں۔ اگر آپ نندو کی جگہ ہوتے اور ایک جھنڈ یا گروہ میں رہتے ہوتے تو کس قسم کی حرکتیں کرتے؟

ہاتھیوں کے جھنڈ میں سبھی فیصلے سب سے بزرگ مادہ ہتھنی لیتی ہے۔ تمہارے خاندان میں فیصلے کون کرتا ہے؟

ہاتھیوں کے جھنڈ کا ایک کولاج بناؤ اس مقصد کے لیے ہاتھیوں کی جتنی زیادہ سے زیادہ تصویریں جمع کر سکتے ہو، کرو۔ ان کو کاٹ کر اپنی کاپی میں چپکاؤ۔





ندو کے ساتھ ایک دن

ندو وہ سب چیزیں کرتا تھا جو اس کو پسند تھیں اگر آپ کو اپنے دوستوں کے ساتھ ایک پورا دن گزارنے کا موقع ملے تو کیا کیا کرنا پسند کرو گے؟

معلوم کرو اور لکھو اور کون کون سے جانور ہیں جو جھنڈ یا گروہ میں رہتے ہیں۔

کیا تم بھی جھنڈ میں رہتے ہو؟ کیا تم بھی اس طرح سب کے ساتھ ساتھ رہنا پسند کرتے ہو؟ تمہارے کے خیال میں ایک گروہ میں رہنے کے کیا کیا فائدے اور نقصان ہیں۔ انہیں لکھیے۔

نقصان

فائدے

جب ہاتھیوں کو زنجیر میں باندھ کر رکھا جاتا ہے تو وہ کیسا محسوس کرتے ہیں؟ اس پر بات چیت کیجیے اور اپنے احساسات کو اجاگر کیجیے۔

آس پاس

کیا آپ نے کبھی ہاتھی کی سواری کی ہے؟ کیسا محسوس ہوا؟



کن کن جانوروں پر آپ نے سواری کی ہے؟ ان کے نام لکھیے۔



تم نے اپنے چاروں طرف فلموں یا کتابوں میں بہت سے جانوروں کو دیکھا ہوگا۔ کچھ اکیلے اور کچھ گروہ میں دیکھے گئے جانوروں میں سے کسی جانور کے بارے میں معلومات حاصل کرو اور اس کے بارے میں لکھو۔



ندو کے ساتھ ایک دن

سوچیے اور لکھیے



بگلا بھینس کی پیٹھ پر کیوں بیٹھتا ہے؟



کیا تم نے کسی جانور کو دوسرے جانور پر سواری کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ اس کا نام لکھو۔



جانور جو سواری کر رہا ہے



وہ جانور جو سواری کروا رہا ہے۔



ایسے دیگر جانوروں کے نام لکھو، جنہیں ہم سواری کے کام میں لاتے ہیں؟



ایسے جانوروں کے نام لکھو، جنہیں ہم سامان ڈھونے کے لیے استعمال کرتے ہیں؟



اپنا خود کا ہاتھی بنائو

اگلے صفحہ پر دی گئی ہاتھی کی تصویر کو بڑا کر کے ایک پتلے کاغذ کے صفحے پر بناؤ۔

• چھوٹا سا نشان لگاؤ جہاں ”نشان“ تصویر میں بنایا گیا ہے۔ احتیاط سے رکھو کہ تصویر کا کوئی حصہ کٹ نہ جائے۔

• جہاں ”موڑ“ لکھا ہے، وہاں سے نقطوں والی لائن [.....] سے موڑو۔

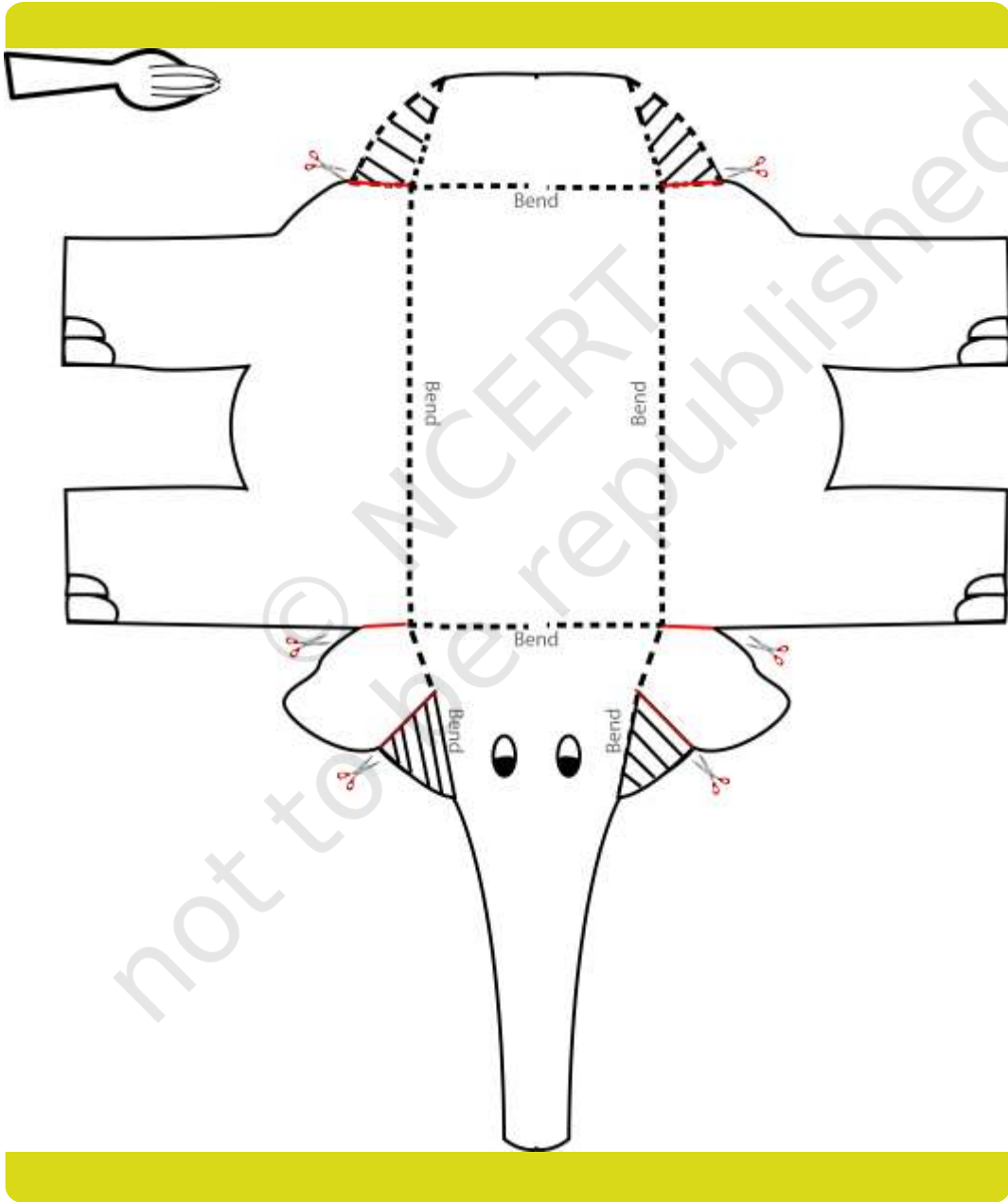
• دھاریوں والی لائن [////////] کے ساتھ ساتھ اندر کو موڑو۔

• دُم کاٹ کر بناؤ اور اس کو چپکا دو۔ تمہارا ہاتھی تیار ہے۔

آس پاس

رنگ بھرو اور سجاؤ

ان ہاتھیوں کی تصویریں اپنی جماعت کے کمرہ میں سجاؤ جو تم لوگوں نے بنائی ہیں۔



ندو کے ساتھ ایک دن

وہ کیا کہتے ہیں۔

ان تصویروں کو بغور دیکھیے اور پڑھیے کہ یہ جانور آپس میں کیا بات چیت کر رہے ہیں۔

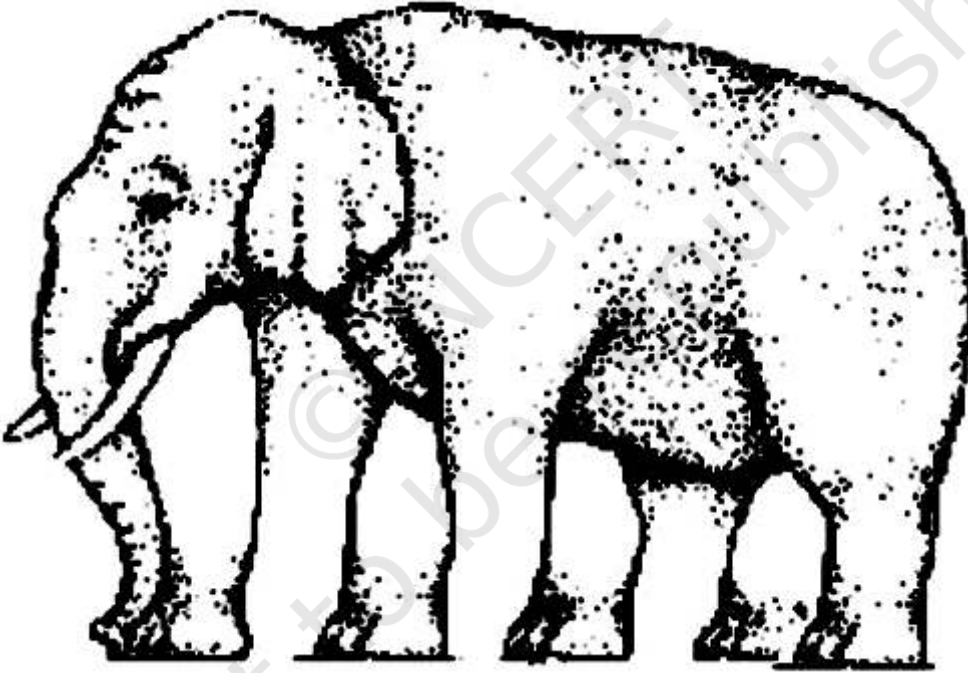


بات چیت کرو

آپ نے پڑھایہ جانور کیا کہتے ہیں، آپ کا کیا خیال ہے ان میں سے کچھ افسردہ کیوں ہیں؟

پیڑوں پر جھولتے اور کھیلنے بندروں اور سواری کے بندر میں تمہیں کیا فرق نظر آتا ہے؟

اس ہاتھی کی کتنی ٹانگیں؟



کیا آپ جانتے ہیں؟

جب ہاتھی کسی پریشانی میں ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ وہ سب ایک جُٹ ہو کر اپنے بچوں کا خیال رکھتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں۔

